

26331 - احرام ک 1740#& ; حالت م 1740#& ; ن ب 1740#& ; و 1740#& ; کا بوسہ ل 1740#& ; ا  
اورمباشرت کرل 1740#& ;

سوال

ایک حاجی نے غلط کام کر لیا وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کورمی اورسرمندانے کے بعد اورطواف افاضہ سے قبل اپنی بیوی کا بوسہ لیا اورشہوت کے ساتھ باہر ہی انزال بھی کر لیا ، لیکن بیوی حالت احرام میں نہیں تھی ، ہمیں اس کے بارہ میں فتویٰ دے کرعنداللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جو اس کے احرام کوفاسد یا اس کے عمل میں نقص پیدا کر دے ، حج کا احرام باندھنے والے پر عورت کا بوسہ لینا حرام ہے حتیٰ کہ وہ مکمل طور پر حلال ہو جائے وہ اس طرح کہ جمرہ عقبہ کورمی کرنے اورسرمندانے یا بال چھوئے کرانے کے بعد طواف افاضہ اوراگراس کی سعی باقی ہے توسعی کرنے کے بعد مکمل حلال ہوگا ۔

اس لیے کہ وہ ابھی تک احرام کے حکم میں ہے جس کی وجہ سے اس پر عورت حرام ہے ، تحلل اول (یعنی رمی اورحلق کے بعد ) عورت کا بوسہ لینے اورانزال کرنے والے کا حج باطل نہیں ہوتا ، اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرے اورآئندہ ایسا کام دوبارہ نہ کرے ۔

اوراس کی یہ کمی ایک بکرا جو قربانی کے لائق ہونہیج کرنے پرپوری ہوگی ، اس کا گوشت حرم مکی کے فقراء مساکین پرتقسیم کیا جائے گا ، اس میں حسب الامکان جلدی کرنا واجب ہے ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے اوراللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔